بچے کا نام "عیینہ" رکھنا

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-3360

تاریخ اجراء: 10 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 13 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچے کا نام عیینہ رکھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! بچے کا نام عیینہ رکھ سکتے ہیں کہ یہ صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب موجود ہے اور اس سے امید ہے کہ اچھوں کی برکت بچے کے شامل حال رہے گی۔

الاصابہ فی تمیز الصحابہ میں ہے " عيينة بن عائشة المزّي: ذكره ابن ماكولا، ونقل عن ابن معدان أنّ له صحبة "یعنی حضرت ابنِ معدان سے حضرت عیینہ بن عائشہ رضی اللہ عنہ کے متعلق منقول ہے کہ ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت نصیب ہے۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد4، صفحہ641، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخيار كم "ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم